خدا کی دی ہوئی سانس

ہر ایک چیز جس میں سانس ہے خداوند کی حمد کرے۔ خداوند کی ستائش کرو۔ زبور 150:6

Pentateuch

اور خُداوند خُدا نے زمین کی خاک سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونک دی۔ اور انسان ایک زندہ روح بن گیا۔ پیدائش 2:7

اور دیکھو، میں، یہاں تک کہ میں، زمین پر پانی کا سیلاب لاتا ہوں، تاکہ تمام گوشت کو تباہ کر دوں، جن میں زندگی کی سانس ہے، آسمان کے نیچے سے۔ اور زمین کی ہر چیز مر جائے گی۔ پیدائش 6:17

اور وہ نوح کے پاس کشتی میں گئے، دو دو اور تمام گوشت، جس میں زندگی کی سانس ہے۔ پیدائش 7:15

وہ سب جن کے نتھنوں میں زندگی کی سانس تھی، جو کچھ خشک زمین میں تھا، مر گئے۔ پیدائش 7:22

لیکن ان لوگوں کے شہروں میں سے جو خداوند تیرا خدا تجھے میراث میں دیتا ہے تو سانس لینے والی کسی چیز کو بھی زندہ نہ بچانا: استثنا 20:16

تاریخ

چنانچہ یشوع نے پہاڑیوں اور جنوب کے تمام ملک اور وادی اور چشموں اور ان کے تمام بادشاہوں کو مار ڈالا اور اس نے کسی کو بھی باقی نہ چھوڑا بلکہ تمام سانسوں کو بالکل تباہ کر دیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم دیا تھا۔ یشوع 10:40

اور اُنہوں نے اُن سب جانوں کو جو اُس میں تھے تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور اُن کو بالکل نیست و نابود کر دیا اور سانس لینے کے لیے کوئی باقی نہ بچا اور اُس نے حصور کو آگ سے جلا دیا۔ اور اِن شہروں کی تمام لُوٹ اور چوپایوں کو بنی اِسرائیل نے اپنے لِئے لِیا۔ لیکن اُنہوں نے ہر ایک کو تلوار کی دھار سے مارا، یہاں تک کہ اُنہیں تباہ کر دیا، نہ اُن کو سانس لینے کے لیے چھوڑا۔ یشوع 11:11،14

اور سمندر کی نالیاں نمودار ہوئیں، دنیا کی بنیادیں دریافت ہوئیں، خداوند کی ملامت پر، اس کے نتھنوں کے پھونکنے سے۔ 2 سموئیل 22:16

اور ایسا ہوا کہ جب اس نے حکومت کی تو اس نے یربعام کے سارے گھرانے کو مار ڈالا۔ اُس نے یرُبعام کے پاس کوئی دم نہ چھوڑا جب تک کہ وہ اُسے ہلاک نہ کر دے، رب کے اُس فرمان کے مطابق جو اُس نے اپنے خادم اخیاہ شیلونی سے کہی تھی: 1 سلاطین 15:29

اِن باتوں کے بعد اَیسا ہُوا کہ اُس عورت کا بیٹا جو گھر کی مالکن تھی بیمار پڑ گیا۔ اور اُس کی بیماری اِس قدر شدید تھی کہ اُس میں سانس باقی نہ رہی۔ 1 سلاطین 17:17

شاعری

وہ خُدا کے پھونک سے ہلاک ہو جاتے ہیں، اور اُس کے نتھنوں کے دم سے فنا ہو جاتے ہیں۔ ایوب 4:9

وہ مجھے سانس لینے کی اجازت نہیں دے گا، لیکن مجھے کڑواہٹ سے بھر دے گا۔ ایوب 9:18

جس کے ہاتھ میں ہر جاندار کی جان ہے، اور تمام انسانوں کی سانس ہے۔ ایوب 12:10

وہ اندھیرے سے باہر نہیں نکلے گا۔ شعلہ اُس کی شاخوں کو خشک کر دے گا، اور اُس کے منہ کی سانس سے وہ چلا جائے گا۔ ایوب 15:30

میری سانسیں خراب ہیں، میرے دن معدوم ہیں، میرے لیے قبریں تیار ہیں۔ ایوب 17:1

میری بیوی کے لیے میری سانسیں عجیب ہیں، حالانکہ میں نے اپنے بچوں کی خاطر اپنے جسم کا علاج کیا۔ ایوب 19:17

جب تک میری سانس مجھ میں ہے، اور خدا کی روح میرے نتھنوں میں ہے۔ ایوب 27:3

خُدا کی روح نے مجھے بنایا ہے، اور قادرِ مطلق کی سانس نے مجھے زندگی بخشی ہے۔ ایوب 33:4

اگر وہ انسان پر اپنا دل لگاتا ہے، اگر وہ اپنی روح اور اپنی سانس کو اپنے پاس جمع کرتا ہے۔ ایوب 34:14

خُدا کے دم سے ٹھنڈ پڑتی ہے اور پانی کی وسعت تنگ ہوتی ہے۔ ایوب 37:10

اس کی سانس انگاروں کو جلاتی ہے، اور اس کے منہ سے شعلہ نکلتا ہے۔ ایوب 41:21

تب پانی کے نالے نظر آئے اور اے خداوند، تیری ڈانٹ سے تیرے نتھنوں کی پھونک سے دنیا کی بنیادیں دریافت ہوئیں۔ زبور 18:15

مجھے میرے دشمنوں کی مرضی کے حوالے نہ کر کیونکہ جھوٹے گواہ میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، اور جیسے ظلم کا سانس لیتے ہیں۔ زبور 27:12

خُداوند کے کلام سے آسمان بنے۔ اور اُن میں سے تمام لشکر اُس کے منہ کی سانس سے۔ زبور 33:6

تُو اپنا چہرہ چھپاتا ہے، وہ پریشان ہیں: تُو اُن کی سانسیں چھین لیتا ہے، وہ مر جاتے ہیں، اور اپنی مٹی میں لوٹ جاتے ہیں۔ زبور 104:29

ان کے کان ہیں لیکن وہ سنتے نہیں۔ نہ ان کے منہ میں سانس ہے۔ زبور 135:17

اُس کی سانس نکلتی ہے، وہ اپنی زمین پر لوٹ آتا ہے۔ اُسی دن اُس کے خیالات فنا ہو گئے۔ زبور 146:4

ہر ایک چیز جس میں سانس ہے خداوند کی حمد کرے۔ خداوند کی ستائش کرو۔ زبور 150:6

کیونکہ جو کچھ بنی آدم پر ہوتا ہے وہ درندوں پر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک چیز ان پر پڑتی ہے۔ ہاں، وہ سب ایک ہی سانس لیتے ہیں۔ تاکہ انسان کو حیوان پر کوئی فوقیت حاصل نہ ہو کیونکہ سب باطل ہے۔ واعظ 3:19

نبوت

اُس آدمی سے باز رہو جس کی سانس اُس کے نتھنوں میں ہے، اُس کا حساب کس میں ہے؟ یسعیاہ 2:22

لیکن وہ راستبازی سے غریبوں کا انصاف کرے گا، اور زمین کے حلیموں کو انصاف سے ملامت کرے گا: وہ اپنے منہ کی چھڑی سے زمین کو مارے گا، اور اپنے ہونٹوں کے دم سے شریروں کو مار ڈالے گا۔ یسعیاہ 11:4

اور اُس کی سانس بہتی ہوئی ندی کی مانند گردن کے بیچ تک پہنچ جائے گی تاکہ قوموں کو باطل کی چھلنی سے چھلنی کر دے اور لوگوں کے جبڑوں میں لگام ہو گی جس سے وہ گمراہ ہو جائیں گے۔ کیونکہ توفت پرانے وقت سے مقرر کیا گیا ہے۔

ہاں، بادشاہ کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس نے اسے گہرا اور بڑا بنایا ہے۔ اس کا ڈھیر آگ اور بہت سی لکڑی ہے۔ خداوند کی سانس گندھک کی ندی کی مانند اسے جلا دیتی ہے۔ یسعیاہ 30:28،33

تُم بھوسے کے حاملہ ہو گے، بھوسے پیدا کرو گے، تمہاری سانس آگ کی طرح تمہیں کھا جائے گی۔ یسعیاہ 33:11

خُداوند خُداوند یُوں فرماتا ہے جس نے آسمانوں کو بنایا اور اُن کو پھیلایا۔ وہ جس نے زمین کو پھیلایا، اور جو اس سے نکلتا ہے۔ وہ جو اُس پر لوگوں کو دم دیتا ہے اور اُس پر چلنے والوں کو روح دیتا ہے: یسعیاہ 42:5

ہر آدمی اپنے علم میں وحشی ہے: ہر بانی تراشی ہوئی تصویر سے شرمندہ ہے: کیونکہ اس کی پگھلی ہوئی تصویر جھوٹ ہے، اور ان میں کوئی دم نہیں ہے۔ یرمیاہ 10:14

ہر آدمی اپنے علم سے وحشی ہے۔ ہر بانی تراشی ہوئی مورت سے حیران ہوتا ہے کیونکہ اُس کی پگھلی ہوئی تصویر جھوٹی ہے اور اُن میں کوئی دم نہیں ہے۔ یرمیاہ 51:17

تُو نے میری آواز سُنی ہے، میری سانسوں، میری فریاد پر کان نہ چھپائے۔ نوحہ 3:56

ہمارے نتھنوں کی سانس، جو رب کا مسح کیا گیا ہے، اُن کے گڑھوں میں اُٹھایا گیا، جن کے بارے میں ہم نے کہا، اُس کے سائے میں ہم قوموں کے درمیان رہیں گے۔ نوحہ 4:20

خداوند خدا ان ہڈیوں سے یوں فرماتا ہے۔ دیکھو، میں تم میں سانس ڈالوں گا، اور تم زندہ رہو گے۔ اور میں تم پر نسیں ڈالوں گا، اور تم پر گوشت اٹھاؤں گا، اور تمہیں جلد سے ڈھانپوں گا، اور تم میں دم ڈالوں گا، اور تم زندہ رہو گے۔ اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔ خُداوند خُدا اِن ہڈیوں سے یُوں فرماتا ہے۔ دیکھو، میں تم میں سانس ڈالوں گا اور تم زندہ رہو گے: اور جب میں نے دیکھا تو ان پر ہڈیاں اور گوشت چڑھ آئے اور چمڑے نے انہیں ڈھانپ دیا، لیکن ان میں سانس نہیں تھی۔ تب اُس نے مجھ سے کہا، ”ہوا سے نبوّت کر، اے ابنِ آدم، نبُوّت کر اور ہوا سے کہہ، خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے۔ اے سانس، چار ہواؤں سے آ، اور ان مقتولوں پر پھونک مار، تاکہ وہ زندہ رہیں۔ چنانچہ میں نے جیسا کہ اس نے مجھے حکم دیا تھا نبوت کی اور ان میں سانس آئی اور وہ زندہ ہو گئے اور اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے، ایک بہت بڑی فوج۔ حزقی ایل 37:5-10

لیکن اپنے آپ کو آسمان کے رب کے خلاف اٹھا لیا ہے۔ اور وہ اُس کے گھر کے برتن تیرے سامنے لائے ہیں اور تُو اور تیرے آقا، تیری بیویاں اور تیری حرمین نے اُن میں شراب پی ہے۔ اور تو نے چاندی اور سونے، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی تعریف کی ہے جو نہ دیکھتے ہیں نہ سنتے ہیں اور نہ جانتے ہیں اور وہ خدا جس کے ہاتھ میں تیری سانس ہے اور جس کی تمام راہیں ہیں، کیا تو نے جلال نہیں کیا: دانیال 5:23

کیونکہ اس میرے آقا کا بندہ اس میرے آقا سے کیسے بات کر سکتا ہے؟ کیونکہ مجھ میں فوراً کوئی طاقت نہیں رہی، نہ مجھ میں سانس باقی ہے۔ دانی ایل 10:17

اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے، جاگ۔ گونگے پتھر کو، اٹھو، یہ سکھائے گا! دیکھو، وہ سونے اور چاندی سے بچھا ہوا ہے، اور اس کے بیچ میں کوئی دم نہیں ہے۔ حبقوق 2:19

نیا عہد نامہ

اور یہ کہہ کر اُس نے اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا کہ تم رُوح القدس حاصل کرو۔ یوحنا 20:22۔

اور ساؤل، پھر بھی خُداوند کے شاگردوں کے خلاف دھمکیاں اور ذبح کرتے ہوئے، سردار کاہن کے پاس گیا، اعمال 9:1۔

نہ ہی آدمیوں کے ہاتھوں سے پوجا کیا جاتا ہے، گویا اسے کسی چیز کی ضرورت ہے، کیونکہ وہ ساری زندگی، سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔ اعمال 17:25

Apocrypha

اور آدم کو بے جان جسم دیا جو تیرے ہاتھوں کی کاریگری تھی اور اس میں زندگی کی سانس پھونکی اور وہ تیرے سامنے زندہ کر دیا گیا۔ 2 ایسدراس 3:5

لیکن صرف میں نے دیکھا کہ اُس کے منہ سے آگ کا شعلہ نکلا، اور اُس کے ہونٹوں سے ایک تیز سانس، اور اُس کی زبان سے چنگاریاں اور طوفان نکلے۔ اور وہ سب آپس میں گھل مل گئے۔ آگ کا دھماکا، بھڑکتی ہوئی سانس، اور عظیم طوفان؛ اور اُس ہجوم پر جو لڑنے کے لیے تیار تھی تشدد کے ساتھ گرا، اور اُن سب کو جلا ڈالا، تاکہ اچانک ان گنت ہجوم پر کچھ بھی نظر نہ آئے، سوائے دھویں اور دھوئیں کے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو ڈر گیا۔ 2 ایسدراس 13:10-11

اُس نے انسان کو بنایا، اور اُس کا دل جسم کے بیچ میں رکھا، اور اُسے سانس، زندگی اور سمجھ عطا کی۔ 2 ایسدراس 16:61

:کیونکہ ہم ہر طرح کی مہم جوئی کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں: اور ہم اس کے بعد ایسے ہوں گے جیسے ہم کبھی نہیں تھے کیونکہ ہمارے نتھنوں میں سانس دھواں کی طرح ہے، اور ہمارے دل کی حرکت میں ایک چھوٹی سی چنگاری ہے: سلیمان 2 :کی حکمت 2

کیونکہ وہ خُدا کی قُدرت کا دم ہے، اور ایک پاک اثر ہے جو قادرِ مطلق کے جلال سے بہتا ہے، اِس لیے کوئی ناپاک چیز اُس میں نہیں پڑ سکتی۔ سلیمان کی حکمت 7:25

یا نامعلوم جنگلی درندے، غیظ و غضب سے بھرے، نئے بنائے گئے، یا تو آگ کے بخارات، یا بکھرے ہوئے دھوئیں کی گندی خوشبو، یا ان کی آنکھوں سے خوفناک چمک نکال رہے ہیں: ہاں، اور ان کے بغیر وہ ایک ہی دھماکے کے ساتھ گر .پڑے، انتقام کے ستائے ہوئے، اور بکھرے ہوئے ہیں، لیکن طاقت کے ذریعے تمام چیزوں کی پیمائش کر رہے ہیں: اور وزن سلیمان کی حکمت 11:18،20

،جس کی نظر احمقوں کو ہوس پر آمادہ کرتی ہے، اور اس لیے وہ ایک مردہ تصویر کی شکل اختیار کرنے کے خواہاں ہیں جس میں سانس نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہ اپنے بنانے والے کو نہیں جانتا تھا، اور اس کو جس نے اس میں ایک فعال روح ڈالی تھی، اور ایک زندہ روح پھونکی تھی۔ کیونکہ اُنہوں نے قوموں کے تمام بُتوں کو دیوتا سمجھا: جن کو دیکھنے کے لیے نہ آنکھیں ہیں، نہ سانس لینے کے لیے ناک، نہ سننے کے لیے کان، نہ ہاتھ کی انگلیاں سنبھالنے کے لیے۔ اور جہاں تک ان کے پاؤں کا تعلق ہے، وہ چلنے میں سست ہیں۔ سلیمان کی حکمت 15:5،11،15

جب تک آپ زندہ ہیں اور آپ میں سانس ہے، اپنے آپ کو کسی کے حوالے نہ کریں۔ واعظ 33:20

بھٹی اڑانے والا آدمی گرمی کا کام کر رہا ہے، لیکن سورج پہاڑوں کو تین گنا زیادہ جلا دیتا ہے۔ آگ کے بخارات کو سانس لینا، اور روشن شہتیریں بھیجنا، یہ آنکھوں کو مدھم کر دیتا ہے۔ واعظ 43:4

وہ چیزیں جن میں دم نہیں ہوتا وہ مہنگے داموں خریدی جاتی ہیں۔ یرمیاہ کا خط 1:25

میں نہیں بتا سکتا کہ تم میرے رحم میں کیسے آئے۔ کیونکہ نہ میں نے تمہیں سانس دیا اور نہ زندگی، نہ ہی میں نے تم میں سے ہر ایک کے اعضا بنائے۔ لیکن بلاشبہ دنیا کا خالق، جس نے نسل انسانی کی تشکیل کی، اور ہر چیز کی ابتداء کا پتہ لگایا، اپنی رحمت سے آپ کو دوبارہ سانس اور زندگی بھی دے گا، جیسا کہ اب آپ اس کے قوانین کی خاطر اپنی ذات کا خیال نہیں رکھتے۔ 2 میکابیز 7:22-23

اس کے باوجود وہ اپنی شیخی سے بالکل بھی باز نہیں آیا، لیکن پھر بھی غرور سے لبریز تھا، یہودیوں کے خلاف اپنے ،غصے میں آگ بھڑکا رہا تھا، اور سفر میں جلدی کرنے کا حکم دے رہا تھا: لیکن ایسا ہوا کہ وہ اپنے رتھ سے نیچے گرا تشدد کے ساتھ چلا گیا۔ یوں گرنے سے اُس کے جسم کے تمام اعضا بہت تکلیف میں تھے۔ 2 میکابیز 9:7

پھر بھی، جب کہ اُس کے اندر سانس باقی تھی، غصے سے بھڑک کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور اگرچہ اُس کا خون پانی کے پھوڑوں کی طرح بہہ رہا تھا، اور اُس کے زخم دردناک تھے، پھر بھی وہ ہجوم کے درمیان سے بھاگا۔ اور کھڑی چٹان پر کھڑے ہوئے، 2 میکابیز 14:45

حنوک

میں نے اپنی نیند میں دیکھا کہ اب میں گوشت کی زبان اور منہ کی سانس سے کیا کہوں گا: جو عظیم نے انسانوں کو دیا ہے کہ وہ اس سے بات کریں اور دل سے سمجھیں۔ حنوک 14:2

اور میں نے راستبازی میں اپنے ہاتھ اٹھائے اور قدوس اور عظیم کو برکت دی اور اپنے منہ کی سانس اور گوشت کی زبان سے جو خدا نے بنی آدم کے لئے بنائی ہے کہ وہ اس سے بات کریں اور اس نے انہیں سانس اور زبان اور منہ دیا کہ وہ اس کے ساتھ بولیں: حنوک 84:1۔

جو، جب سے وہ وجود میں آئے ہیں، زمینی کھانے کی خواہش نہیں رکھتے تھے، بلکہ ہر چیز کو ایک گزرتی ہوئی سانس سمجھتے تھے، اور اس کے مطابق زندگی گزارتے تھے، اور خداوند نے ان کو بہت آزمایا تھا، اور ان کی روحیں پاک پائی جاتی تھیں تاکہ وہ اس کے نام کی برکت کریں۔ حنوک 108:9

جاشر

اور خُدا نے انسان کو زمین سے بنایا، اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونکی، اور انسان ایک زندہ روح بن گیا جس میں کلام ہے۔ یاسر 1:2

،اب اٹھ اور دیکھ میرے بیٹے تیرے لیے میری مصیبت کتنی تلخ ہے، حالانکہ میں نے تجھے پالا نہیں، نہ تجھے سنوارا ہے نہ تجھے سانس اور جان دی ہے، لیکن یہ اللہ ہی تھا جس نے تجھے بنایا اور تیری ہڈیاں بنائیں اور ان پر گوشت چڑھایا، اور تیرے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونک دی، اور پھر اس نے تجھے میرے حوالے کیا۔ یاسر 43:28

اور وہ روزانہ نکلتا تھا اور گوشن کے ملک میں آتا تھا جہاں اس کے بھائی بنی اسرائیل رہتے تھے اور موسیٰ انہیں روزانہ سانس کی تکلیف اور سخت مشقت میں دیکھتے تھے۔ یاسر 70:34

یقیناً اس نے تجھے تیری ماں کے پیٹ میں پیدا کیا، اور تجھ میں زندگی کی سانس ڈالی، اور تجھے پالا اور تجھے مصر کے شاہی تخت پر بٹھایا، اور وہ تجھ سے تیرا دم اور روح چھین لے گا، اور تجھے اسی زمین پر لوٹائے گا جہاں سے تو لے جایا گیا تھا۔ یاشر 79:50

بائبل کی کھوئی ہوئی کتابیں۔

کیونکہ وہ دل کے خیالات اور مشورے تلاش کرنے والا ہے۔ جس کی سانس ہم میں ہے اور جب چاہے ہم سے چھین لے۔ 1 کلیمینٹ ٹو کرنتھیوں 10:14

اُس نے اُن کو کیڑے کی طرح مارا اور وہ صبح سے شام تک برداشت نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ اپنی مدد کرنے کے قابل نہیں تھے، وہ ہلاک ہو گئے. اُس نے اُن پر پھونک ماری اور وہ مر گئے، کیونکہ اُن میں عقل نہیں تھی۔ 1 کلیمینٹ ٹو کرنتھیوں 18:7

اِس لِئے خُداوند نے اُس کے سر پر مرہم اُنڈیلنے کو سُنایا۔ تاکہ وہ اپنے گرجہ گھر میں لافانی کی سانس لے سکے۔ افسیوں کو اگنیٹیس کا خط 4:4

ایڈن کی بھولی ہوئی کتابیں۔

پھر فرشتہ خدا کے پاس گیا، خوش آمدید کہا، اور کہا، اے خدا، تیری مخلوق نے آخری سانس لی ہے۔ 1 آدم اور حوا کی کتاب 10:2

لیکن خُدا نے اُس پر اور اُس کے مصائب کو دیکھا، اور اُس کے آخری سانس لینے کے قریب تھا۔ اور خُدا کا کلام آسمان سے آیا، اُسے پانی سے اُٹھایا، اور اُس سے کہا، حوا کے پاس اونچے کنارے پر جا۔ اور جب وہ حوا کے پاس آیا تو اُس نے اُس سے کہا، تم سے کس نے کہا کہ یہاں آؤ؟ 1 آدم اور حوا کی کتاب 33:12

پانچویں دن میں نے سمندر کو حکم دیا کہ وہ مچھلیاں اور کئی قسم کے پنکھوں والے پرندے اور زمین پر رینگنے والے تمام جانور، چار ٹانگوں پر زمین کے اوپر چلتے ہوئے، ہوا میں اڑتے ہوئے، نر و مادہ، اور ہر ایک جان جو زندگی کی روح پھونک رہی ہو، کو پیدا کرے۔ اور شام ہوئی اور چھٹے دن کی صبح ہوئی۔ چھٹے دن میں نے اپنی حکمت کو حکم دیا کہ انسان کو سات مستقل مزاجی سے پیدا کیا جائے: ایک، اس کا گوشت زمین سے۔ دو، شبنم سے اس کا خون۔ تین، سورج سے اس کی آنکھیں؛ چار، پتھر سے اس کی ہڈیاں۔ پانچ، فرشتوں کی تیزی اور بادل سے اس کی ذہانت؛ چھ، اس کی رگیں اور زمین کی گھاس سے اس کے بال۔ سات، اس کی روح میری سانس اور ہوا سے۔ حنوک کے راز 30:8-10

اور میں نے ہواؤں کے آرام گاہیں لکھیں اور مشاہدہ کیا اور دیکھا کہ ان کی چابی رکھنے والے کس طرح تولنے اور پیمائش کرتے ہیں۔ پہلے تولنے کے ایک پیمانہ میں ڈالتے ہیں، پھر دوسرے میں تولتے ہیں اور پوری زمین پر چالاکی کے ساتھ ناپتے ہوئے نکالتے ہیں، ایسا نہ ہو کہ زور زور سے زمین کو ہلا کر رکھ دیں۔ حنوک کے راز 40:8

خُداوند نے گمنام میں بنیادیں رکھی ہیں، اور آسمانوں کو ظاہر اور پوشیدہ پھیلا دیا ہے۔ اُس نے زمین کو پانی پر ٹھہرایا، اور بے شمار مخلوقات پیدا کیں، اور کس نے پانی اور بے بنیاد کی بنیاد، یا زمین کی گرد، یا سمندر کی ریت، یا بارش کی بوندوں، یا صبح کی اوس، یا ہوا کی سانسوں کو شمار کیا؟ کس نے زمین اور سمندر، اور ناقابل تحلیل سردیوں کو بھر دیا ہے؟ حنوک کے راز 47:5

کیونکہ ہر سانس لینے والی چیز اس کی تسبیح کرتی ہے اور ہر ظاہر اور پوشیدہ مخلوق اس کی تعریف کرتی ہے۔ حنوک کے راز 51:6

اور نہ کوئی ایسی چیز ہوگی جو بغیر علم کے سانس لیتی ہو اور نہ ہی کوئی گونگا: کیونکہ اس نے اپنی مخلوق کو منہ دیا ہے، اس کی طرف منہ کی آواز کو کھولنے کے لیے، اس کی تعریف کرنے کے لیے: اس کی قدرت کا اعتراف کرو، اور اس کا فضل ظاہر کرو۔ ہللوجہ۔ Odes of Solomon 7:26-28

اور اُنہوں نے اُس الہام سے سچ کہا جو اللہ تعالیٰ نے اُن میں پھونک دیا۔ اُس کے نام کے لیے حمد اور عظیم شائستگی۔ Odes of Solomon 18:19

چاروں پاؤں ایک ہی انداز میں بنائے گئے تھے، اور ہر چیز کو اتنی مہارت سے بنایا گیا تھا اور اس کو فطرت کے عین مطابق بنانے میں ایسی شاندار مہارت اور علم خرچ کیا گیا تھا کہ جب ہوا کے ایک جھونکے سے ہوا میں ہلچل مچ جاتی تھی تو پتوں کو حرکت دی جاتی تھی، اور ہر چیز اس حقیقت سے مطابقت رکھتی تھی جس کی وہ نمائندگی کرتی تھی۔ ارسٹیاس کا خط 3:39

پسینہ اس کی پیشانی پر کھڑا تھا، اور اس نے سخت ہانپتے ہوئے اپنی سانس کھینچ لی، یہاں تک کہ اس کی روح کی شرافت نے خود اس کے اذیت دینے والوں کی تعریف کی۔ 4 میکابیز 3:7

اور اس طرح سانس کی سخت تنگی اور جسم کی تکلیف میں اس نے کہا، شاندار، اے ظالم، تیری مرضی کے خلاف شاندار وہ نعمتیں ہیں جو تو نے مجھے عطا کی ہیں، اور مجھے اس قابل بنایا کہ میں اس سے بھی زیادہ باعزت اذیتوں کے ذریعے قانون پر اپنی وفاداری ظاہر کروں۔ 4 میکابیز 5:51

تیرے پہلوٹھے نے، بھوت کو چھوڑ کر، نہ تیرا فیصلہ بدلا، نہ تیرے دوسرے نے، اپنی اذیتوں کے نیچے تجھ پر رحم کی نظروں سے دیکھا، نہ تیرے تیسرے نے، اپنی روح پھونک دی۔ 4 میکابیز 7:13

چوتھا سونگھنے کی حس ہے، جس کے ساتھ ہوا اور سانس لینے کے لیے ذائقہ دیا جاتا ہے۔ روبن کا عہد نامہ 1:17

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو ان کی ترتیب سے ٹھیک کیا، سر میں پانچ حواس، اور اس نے گردن کو سر سے جوڑ دیا، اس کے ساتھ سر کے بال بھی جوڑ دیے، حسن و جمال کے لیے، پھر سمجھنے کے لیے دل، اخراج کے لیے پیٹ، اور پیسنے

کے لیے پیٹ، سانس لینے کے لیے ہوا کی نالی، غضب کے لیے جگر، غصے کے لیے پت، کڑواہٹ کے لیے عضلہ، قہقہے کے لیے عضلہ۔ طاقت کے لیے کمر، اندر کھینچنے کے لیے پھیپھڑے، طاقت کے لیے کمر، وغیرہ۔ نفتالی کا عہد نامہ 1:20